سوال نمبر : 1886

منجانب :ملک بادشاہ صالح صاحب ، رکن صوبائی اسمبلی

کیا صوبائی وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:-

نمبر شمار	سوالات	جوابات
الف	آیا یہ درست ہے کہ مالاکنڈ ڈویژن میں سی ڈی ایل ڈی پراجیکٹ صوبائی حکومت کے تعاون سے کام کر رہا ہے کیا اس پروجیکٹ میں دیر بالا بھی شامل ہے؟	سی ڈی ایل ڈی پروگرام حکو مت خیبر پختونخواہ کا پراجیکٹ ہے جس کے تحت یورپی یونین بجٹ سپورٹ فراہم کر رہا ہے۔ اور دیر بالا میں یہ پرو گرام 2014 سے کام کر رہا ہے۔ اس پروگرام پر عمل درآمد حکومت کی منظور شدہ سی ڈی ایل ڈی پالیسی فریم ورک کے مطابق ہو رہا ہے۔ فریم ورک کے مطابق صوبائی سطح پر پروگرام سے متعلق فیصلہ سازی کا اختیا ر محکمہ بلدیات کو تفویض کیا گیا ہے سکریٹری بلد یات پالیسی کو آر ڈی نیشن اینڈ ریویو کمیٹی کے چئیرمین ہیں۔ جب کہ پالیسی کو آر ڈی نیشن اینڈ ریویو کمیٹی میں تمام محکمہ جات ، متعلقہ کمیشنرز، یورپی یونین اور سول سوسائٹی کے نمائندے ممبر ہیں۔ ضلع کی سطح پر پروگرام کی دیکھ بھا ل ضلعی ترقیاتی کمیٹ(ڈی ڈی سی) کر رہی ہے۔ جس کا چئیرمین متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمیشنر ہے جو ضلع کی سطح پر پروگرام کی انتظام کار ی کا ذمہ دا ر ہے اور ساتھ ہی ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ پروگرام کی نگرانی اور دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔
ب	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پروجیکٹ میں پسند و نا پسند کی بنیاد پر سکیمیں	اس پراجیکٹ میں سکیموں کی نشاندہی کا ایک شفاف طریقہ کار موجود ہے - ڈپٹی کمیشنر ضلع کی سطح پر متعلقہ ویلج کونسلز کے تمام افراد اور مقامی تنظیمات سے ایک دئیے گئے درخواست فارم پر درخواستیں وصول کرنے کے

	منظور ہوئی ہیں حلقہ پی کے 10 سابقہ پی کے 92 دیر بالا میں جتنی سکیمیں منظور ہوئی ہیں و ہ ساری ایک پارٹی یعنی جماعت اسلامی کے لوگوں کی سکیمیں ہیں؟	لیے اخبار میں اشتہار دیتا ہے۔ اشتہار کے جواب میں افراد و تنظیمات اپنی درخواستیں متعلقہ اسسٹنٹ کمیشنر یا ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ کے دفتر میں مقررہ اوقات میں جمع کرواتے ہیں۔ ان درخواستوں پر متعلقہ گاوں میں اس سکیم سے استفادہ حاصل کرنے والے 70 فی صد افراد کے دستخط ہونے لازم ہو تے ہیں یوں یہ سکیمیں کسی فر د سے متعلق نہیں ہوتیں بلکہ وہاں کے مقامی لوگوں کی نشاندہی پر ہی ہوتی ہیں ۔ درخواست فارم میں دی گی معلومات سی ڈی ایل ڈی کے منیجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں درج کی جاتی ہیں اور درج کردہ معلومات کی روشنی میں ہی ہر ویلج کو نسل کی سطح پر ایک میر ٹ لسٹ بن جاتی ہے جو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہوتی ہے۔ ضلع کی سطح پر ایک کمیٹی جو ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ کی نگرانی میں کام کرتی ہے وہ اس لسٹ کا جائز ہ لیتی ہے اوران میں سے صرف ان درخواستوں کو محکمہ جات کی سفارش سے روکتی ہے جن پر کوئی دوسرا محکمہ کام کر رہا ہوتا ہے۔ وہ دیگر درخواستوں کو کمپیوٹرائزڈ اسکور کے مطابق سوشل مو بلا ئزیشن پارٹنر کو بھیج دیتی ہے تا کہ وہ علاقے میں جا کر اس سکیم کی سماجی اور تکنیکی موزونیت کا جائزہ لیں۔ دیر بالا میں سر حد رورل سپورٹ پروگرام سوشل موبلائزیشن پارٹنر کا کردار ادا کررہا ہے۔ وہ میرٹ کی بنیاد پر ہی پروپوزل بنا کر ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ کو جمع کروا دیتا ہے۔ وہاں دوبارہ ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ کی نگرانی میں کمیٹی اس کا تکنیکی جائزہ لیتی ہے ۔ جائزے کے عمل کے مکمل ہونے بعد کمیٹی سکیموں کی تکنیکی منظوری دیتی ہے۔ اور منظور شدہ سکیموں کو ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کو منظوری کے لیے پیش کرتی ہے جن سکیموں کی منظوری ڈی ڈی سی دیتی ہے۔ ان تما م مقامی تنظیمات کو ڈپٹی کمیشنر کا دفتر ماھدہ نامے دستخط کر نے کے لیے بلاتا ہے ۔ کوئی بھی مقامی نمائندہ، ضلعی افسر یا کوئی اور	

		شخص اس طریقہ کار پر عمل درآمد کے بغیر سکیم پر عمل درآمد نہیں کروا سکتا ۔ ضلعی، ڈویژن اور صوبائی سطح پرمانیٹرنگ کے نظام کے ساتھ ساتھ یورپی یونین خود بھی پروگرام کی نگرانی کر رہا ہے ۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک تھرڈ پارٹی بھی اس پروگرام کی مانیٹرنگ کر رہی ہے۔ ان تمام حقائق کی روشنی میں یہ کہنا درست نہیں ہے کہ اس پروگرام میں کسی ایک سیاسی جماعت کی سکیمیں ہو رہی ہیں۔ نیز پروگرام کے بارے میں جناب ایم پی اے صاحب ، متعلقہ ڈپٹی کمیشنر سے تفصیلی بریفنگ بھی لے سکتے ہیں۔
ج	اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو سال 2013 سے 2018 تک جتنے سکیم منظور ہوئے ہیں یا جن سکیموں پر کام جاری ہے ، جگہ کا نام ، کمیٹی کا نام ،اور یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کریئں۔	چونکہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد حکومت اور عوام کے مابین باہمی اعتماد سازی کے عمل کو بحال کرنا ہے اس لیے شفافیت اور جوابدہی اس پروگرام کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے۔ پروگرام کے تحت حاصل کردہ درخواستوں ، منظورکردہ پروجیکٹس، اور ا ن پر عمل درآمد کی تفصیل ویلج کونسل کی بنیاد پر سی ڈی ایل ڈی کے ایم آئی ایس میں موجود ہے جس کو ہر خاص و عام دیکھ سکتا ہے۔ نیز سوا ل کے جواب کی روشنی میں دیر بالا کے تما م منظور شدہ پروجیکٹس کے نام، جگہ کا نام ، تنظیم کا نام ۔ ویلج کونسل ۔ پروجیکٹ کا تخمینہ لاگت ، ان جوابات کے **ہمراہ لف** کر دیا گیا ہے ۔ جس میں اب تک منظور شدہ 745 پروجیکٹس کی تفصیلات موجود ہیں۔ جو واضح طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہر ویلج کونسل سے اس ویلج کونسل کی آبادی کے تناسب سے سکیمیں موجود ہیں اور ان سکیموں پر پورے ضلع کی سطح پر عمل درآمد جاری ہے۔
For other details about CDLD program, please visit (www.cdldta.pk) or (www.mis.cdldta.pk)		